



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلام اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے جو اسلام میں ایک نیا کام شروع کرتا ہے اور وہ لہجھا کام سمجھتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ان کاموں میں سے نہیں جو انسان کو بدعت میں مبتلا کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس شخص کا عمل قرآن و سنت پر پیش کیا جائے۔ جو قرآن و حدیث کے مطابق ہو وہ صحیح ہے اور جو ان کے مطابق نہ ہو وہ غلط ہے۔ آپ نے اس شخص کے عمل کی وضاحت نہیں کی جو ہمیں معلوم ہوتا کہ وہ سنت ہے یا بدعت۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں۔ امام شاطبی کی کتاب "الاعتصام" اس میں بدعت اس کی اقسام، احکام اور مثالیں بہت تفصیل اور وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کتاب "السنن والبتعات" کتاب "الابداع فی مضار الابداع" کتاب "البدع والحوادث" کتاب "تنبیہ الغافلین" تصنیف ابن نجاس اور اس قسم کی دوسری کتابیں جن سے سنت اور بدعت میں فرق واضح ہو جاتا ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ

